یہ احساس ہوتا ہے کہ آپ نے جدید اصناف شاعری جس میں اندلس کے شعرا ماہر تھے پر طبع آزمائی نہیں کی[1] البتہ انہوں نے شعری صنائع بدائع کا لحاظ رکھا۔ اور ان کے ایسے اشعار کی تعداد بھی کچھ کم نہیں جو شعریت میں طرز تکلفات سے پاک اور مستحکم اسلوب رکھتے ہیں۔ اور اس لحاظ سے عربی شاعری کا ایک ممتاز حصہ ہیں۔ ان کی شاعرانہ تشبیہوں کا تنوع اور جدت اپنی مثال آپ ہے۔ اندلس کا مقامی رنگ جو لذت کے حسی شعور اور بھرپور مادی زندگی کے طفیل سیرابی کے احساس پر مبنی ہے۔ علی بن موسیٰ کے ہاں نمایاں طور پر ملتا ہے۔ اس مقامی رنگ کے ساتھ ساتھ ان کی شاعری پر متنبی کی شاعری کے اثرات بھی ملتے ہیں۔

ابن سعید المغربی کے حالات زندگی کے بعد ہم آپ کی تصانیف کی طرف آتے ہیں۔ الاعلام میں خیر الدین الزرکلی آپ کی سترہ کتابوں کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ المشرق فی حلی المشرق۔
۲۔ المغرب فی حلی المغرب (یہ کتاب چار جلدوں میں ہے جس میں سے دو طبع ہو چکی ہیں۔ اس کتاب کا مواد مختلف زمانوں میں مختلف علماء جمع کرتے رہے ہیں اور آخری شکل دینے والے ابن سعید ہیں)
۳۔ المرقصات والمطربات
۴۔ الغصون الیانعہ فی محاسن شعراء المائۃ السابعۃ
۵۔ الادب الغض
۶۔ ریحانۃ الادب
۷۔ المقتطف من ازاہر الطرف
۸۔ الطالع السعید فی تاریخ بنی سعید
۹۔ دیوان شعرہ
۱۰۔ النفحۃ المسکیۃ فی الرحلۃ المکیۃ
۱۱۔ عدۃ المستجز
۱۲۔ نشوۃ الطرب فی تاریخ جاہلیۃ العرب
۱۳۔ وصف الکسون
۱۴۔ بسط الارض
۱۵۔ القدح المعلی
۱۶۔ رایات المبرزین
۱۷۔ المغرب

السیوطی نے آپ کی صرف چھ کتابوں کا ذکر حسن المحاضرہ میں کیا ہے۔

۱۔ المشرق فی اخبار المشرق
۲۔ المغرب فی اخبار المغرب
۳۔ المرقص والمطرب
۴۔ الغرۃ الطالعۃ فی شعراء المائۃ السابعۃ
۵۔ الادب الغض
۶۔ ریحانۃ العرب[3]

بغیۃ الوعاۃ میں بھی السیوطی نے ابن سعید کی تین کتابوں کا ذکر کیا ہے۔

۱۔ المغرب فی حلی المغرب ۔ ۲۔ المشرق فی حلی المشرق ۔ ۳۔ الطالع السعید فی تاریخ بلدہ[4]

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام میں ابن سعید کی صرف دو کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

---

[1] المغرب فی حلی المغرب ص ۹۔ [2] الاعلام ج ۵ ص ۱۶۹ [3] حسن المحاضرہ [4] بغیۃ الوعاۃ ص ۲۳۳